سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝١	الف. لام. را، یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو پُرحکمت ہے ۝١
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ	کیا ہے، لوگوں کے لیے باعثِ تعجب؟ یہ (بات) کہ
اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ	وحی بھیجی ہم نے ایک آدمی کی طرف انہی میں سے کہ خبردار کرو
النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	لوگوں کو اور خوشخبری دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں،
اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ	کہ ہے ان کے لیے عزّت و سرفرازی بھی، پاس
رَبِّهِمْ ؔ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ	ان کے رب کے۔ (یہ سن کر) کہا کافروں نے کہ بے شک
هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢	یہ کھلا جادوگر ہے ۝٢
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ	حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمائے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	آسمان اور زمین چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ	پھر متمکن ہوا عرش پر، انتظام چلا رہا ہے (پوری کائنات کا)
مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ	نہیں ہے کوئی شفاعت کرنے والا مگر بعد اس کی اجازت کے
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ	یہی ہے اللہ تمہارا رب،
فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣	سو اسی کی عبادت کرو۔ پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے؟ ۝٣

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ	اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تمہیں سب کو
وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ	یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا ۔ بے شک اسی نے ابتدا کی
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ	خلق کی پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جزا دے
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا	انصاف کے مطابق۔ اور وہ لوگ جنہوں نے انکارِ حق کیا،
لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ	اُن کے لیے ہے پینے کو، کھولتا ہوا پانی اور عذاب دردناک
بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝٤	اس بنا پر کہ وہ کفر کا رویّہ اختیار کیے رہے ۝٤
هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً	وہی تو ہے جس نے بنایا سُورج کو روشنی دینے والا
وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ	اور چاند کو روشن اور مقرر کیں اس کے لیے منزلیں
لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ	تاکہ معلوم کرو تم گنتی سالوں کی اور حساب (تاریخوں کا)
مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ	نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ سب مگر برحق،
يُفَصِّلُ الْآيَاتِ	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنی نشانیاں
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝٥	اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ۝٥
إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ	بلاشُبہ ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں رات
وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ	اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں میں
وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ	اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ ۝٦	ان لوگوں کے لیے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ۝٦

إِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا	یقیناً وہ لوگ جو نہیں اُمید رکھتے ہم سے ملنے کی
وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا	اور راضی ہو گئے ہیں دُنیا کی زندگی پر اور مطمئن ہیں اُسی پر
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۙ ٧	اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ٧
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ	یہی ہیں وہ لوگ کہ ٹھکانا ہے اُن کا جہنّم
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ٨	بدلہ میں اُن (اعمال) کے جو وہ کماتے رہے ٨
إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے
الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ	اچھے کام، پہنچائے گا اُن کو اُن کا رب
بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ	بسبب اُن کے ایمان کے (اُن کی منزل پر)، بہہ رہی ہوں گی
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ٩	اُن کے (محلات کے) نیچے نہریں، نعمت بھری جنّتوں میں ٩
دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ	اُن کی صدا وہاں (یہ ہوگی) پاک ہے تُو اے ہمارے مالک!
وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ	ان کی باہمی دُعا بوقت ملاقات وہاں "سلام" ہوگی
وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ	اور خاتمہ اُن کی ہر بات کا (اس پر ہوگا) کہ سب تعریفیں
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ١٠	اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے سب جہانوں کا ١٠
وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ	اور اگر کہیں جلدی کرتا اللہ انسانوں کے لیے بُرا معاملہ کرنے میں
اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ	اُتنی ہی جلدی جتنی وہ بھلائی مانگنے میں کرتے ہیں
لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ	تو پوری ہو جاتی اُن کی مہلتِ عمل۔ سو چھوڑے دیتے ہیں ہم
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا	اُن لوگوں کو جو نہیں توقّع رکھتے ہم سے ملنے کی
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ١١	کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ١١

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا	اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا ہے وہ ہم کو
لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ	پہلو کے بل لیٹے ہوئے یا بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر (ہر حالت میں)
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ	پھر جب ٹال دیتے ہیں ہم اُس پر سے اُس کی مُصیبت
مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ	تو گزر جاتا ہے وہ اس طرح کہ گویا اُس نے کبھی پکارا ہی نہ تھا ہمیں
اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ	مصیبت کے وقت جو اُسے پہنچی تھی۔ اس طرح
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ	خوشنما بنا دیے گئے ہیں حد سے گزرنے والوں کے لیے
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝12	وہ (اعمالِ بد) جو وہ کرتے رہے ۝12
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	اور البتہ ہلاک کر چکے ہیں ہم بہت سی قوموں کو تم سے پہلے
لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ	جب اُنھوں نے ظلم کی روش اختیار کی، اور آئے تھے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا	اُن کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر لیکن وہ تیار ہی نہ تھے
لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ	اس بات کے لیے کہ ایمان لائیں۔ اسی طرح
نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝13	بدلہ دیتے ہیں ہم جُرم کرنے والے لوگوں کو ۝13
ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ	پھر بنایا ہم نے تم کو نائب زمین میں
مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝14	اُن کے بعد تاکہ دیکھیں ہم کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ۝14

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اور (اب یہ بھی) جب پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں اِن کو
اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ	ہماری آیات جو بہت واضح ہیں، تو کہتے ہیں وہ لوگ جو
لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ	نہیں توقّع رکھتے ہم سے ملنے کی کہ لاؤ کوئی اور قرآن
غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ	علاوہ اِس کے یا اس میں کچھ ترمیم کر دو
قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ	کہو! نہیں ہے یہ میرا اختیار کہ مَیں اس میں کوئی تبدیلی کروں
مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا	اپنی طرف سے نہیں پیروی کرتا میں مگر اُس کی جو
يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ	وحی بھیجی جاتی ہے، میری طرف۔ بے شک میں ڈرتا ہوں
اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ	اگر نافرمانی کروں میں اپنے رب کی،
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾	عذاب سے ایک بڑے ہولناک دن کے ﴿۱۵﴾
قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ	(یہ بھی) کہہ دو! اگر چاہتا اللہ تو نہ پڑھ کر سُناتا میں یہ
عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ	تم کو اور نہ اللہ خبر تک دیتا تمہیں اس کی
فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا	آخر گزار چکا ہوں میں تمہارے درمیان ایک عمر
مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾	اِس سے پہلے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۱۶﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	سو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اللہ کے بارے میں جھوٹ یا جھٹلائے اُس کی آیات کو
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾	واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پا سکتے ایسے مجرم ﴿۱۷﴾

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا
مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ	اُن کی جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اُنہیں اور نہ نفع دے سکتے ہیں
وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا	اور کہتے ہیں کہ یہ (جن کو پُوجتے ہیں ہم) ہماری سفارش کرنے والے ہیں
عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ	اللہ کے حضور ۔ کہہ دو ! کیا خبر دیتے ہو تم اللہ کو
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ	ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ، آسمانوں میں
وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى	اور نہ زمین میں ۔ پاک ہے اُس کی ذات اور بلند ہے وہ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝١٨	اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ۝١٨
وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور نہ تھے تمام انسان مگر ایک ہی اُمت
فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ	پھر آپس میں اختلاف کرنے لگے ۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ	جو پہلے سے (طے) ہو چکی تھی تمہارے رب کی طرف سے
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا	تو فیصلہ کر دیا جاتا اُن کے درمیان اُن باتوں کا
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝١٩	جن میں یہ اختلاف کرتے ہیں ۝١٩
وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ	اور کہتے ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اُس پر کوئی نشانی
مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا	اُس کے رب کی طرف سے سو کہہ دو ! حقیقت یہ ہے کہ
الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ	غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے سو انتظار کرو ،
اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝٢٠	میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں شامل ہوں ۝٢٠

وَإِذَآ أَذَقْنَا ٱلنَّاسَ رَحْمَةً	اور جب چکھاتے ہیں مزا ہم انسانوں کو رحمت کا
مِّنۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ	بعد اُس مصیبت کے جو پہنچتی ہے اُن کو
إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِىٓ ءَايَاتِنَا ۚ	تو وہ چالبازیاں کرنے لگتے ہیں ہماری آیات کے معاملے میں
قُلِ ٱللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ	کہہ دو! اللہ زیادہ تیز ہے (اپنی) چال میں
إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾	یقیناً ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں تمہاری چالبازیاں ﴿۲۱﴾
هُوَ ٱلَّذِى يُسَيِّرُكُمْ فِى ٱلْبَرِّ	وہی تو ہے جو چلاتا ہے تم کو خشکی میں
وَٱلْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا كُنتُمْ	اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب ہوتے ہو تم
فِى ٱلْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم	کشتیوں میں اور وہ لے کر چلتی ہیں لوگوں کو
بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا۟ بِهَا	موافق ہواؤں کی مدد سے اور خوش ہو جاتے ہیں وہ اس پر
جَآءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ	تو یکایک آ جاتی ہے اس (کشتی) پر بادِ مخالف
وَجَآءَهُمُ ٱلْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ	اور آنے لگتی ہیں اُن پر موجیں ہر طرف سے
وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ	اور وہ سمجھنے لگتے ہیں کہ یقیناً وہ اب گھر گئے ہیں (طوفان میں)
دَعَوُا۟ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ	تو اُس وقت دُعائیں مانگتے ہیں اللہ سے خالص کر کے
لَهُ ٱلدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا	اُس کے لیے اپنے دین کو کہ اگر نجات دے دی تو نے ہم کو
مِنْ هَٰذِهِۦ لَنَكُونَنَّ	اس (مصیبت) سے تو ضرور ہو جائیں گے ہم
مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ﴿٢٢﴾	(تیرے) شکر گزار بندے ﴿۲۲﴾

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ	پھر جب وہ نجات دیتا ہے اُنہیں تو فوراً وہ (پھر)
يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین میں حق سے منحرف ہوکر
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ	اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ تمہاری بغاوت
عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ	تمہارے اپنے ہی خلاف ہے، (لوٹ لو) مزے
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؗ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ	دنیاوی زندگی کے پھر ہماری طرف، تم کو لوٹ کر آنا ہے
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٢٣	پھر ہم بتائیں گے تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو ۝٢٣
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	حقیقت یہ ہے کہ مثال دُنیاوی زندگی کی
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ	اس پانی کی سی ہے جسے نازل کیا ہم نے آسمان سے
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ	پھر خوب گھنی ہوگئی اُس سے روئیدگی زمین کی
مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ	جسے کھاتے ہیں انسان اور چوپائے
حَتّٰۤى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا	یہاں تک کہ جب حاصل کرلی زمین نے اپنی بہار
وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ	اور بن سنور گئیں (کھیتیاں) اور سمجھنے لگے اس کے مالک
اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ	کہ وہ قادر ہیں اس (سے فائدہ اُٹھانے) پر،
اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا	تو آگیا اس پر ہمارا عذاب (اچانک) رات کو یا دن کو
فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا	تو کر دیا ہم نے اس کو اُجڑے ہُوئے کھیت کی مانند
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ	گویا کہ کچھ آباد تھا ہی نہیں (وہاں) کل۔ اسی طرح
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اپنی نشانیاں
لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٢٤	ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ۝٢٤

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ	اور اللہ دعوت دیتا ہے دارالسلام کی طرف
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٢٥	اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے سیدھے راستے کی ۲۵
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے، ہے بھلائی
وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ	اور مزید (انعام) اور نہ چھائے گی اُن کے چہروں پر
قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	سیاہی اور نہ ذلت ۔یہی لوگ جنتی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٦	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۲۶
وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ	اور جن لوگوں نے کمائیں برائیاں، بدلہ ہے بُرائی کا
بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	ویسا ہی (بُرا)، اور مسلط ہوگی اُن پر ذلت
مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ	اور نہیں ہوگا اُن کو اللہ سے کوئی بچانے والا
كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ	(اُن کے چہرے اتنے سیاہ ہوں گے) گویا ڈھانپ دیا گیا ہے
وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ	اُن کے چہروں کو ایک ٹکڑے سے رات کے
مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	جو سخت سیاہ ہو ۔یہی لوگ جہنمی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٧	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۲۷
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	اور جس دن جمع کریں گے ہم اُن سب کو (اپنے حضور)
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	پھر ہم کہیں گے اُن لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا
مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ	ٹھہر جاؤ اپنی جگہ پر تم بھی اور تمہارے (خود ساختہ) شریک بھی،
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ	پھر تفرقہ ڈالیں گے ہم اُن کے درمیان
وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ	اور کہیں گے اُن کے ٹھہرائے ہُوئے شریک،
مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢٨	نہیں کرتے تھے تم ہماری عبادت ۲۸

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ	پس کافی ہے اللہ گواہ ہمارے اور تمہارے درمیان
إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾	یقیناً تھے ہم تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر ﴿۲۹﴾
هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ	اُس وقت جانچ لے گی ہر جان وہ (اعمال) جو
أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا	اُس نے پہلے کیے تھے اور لوٹائے جائیں گے سب
إِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ	اللہ کی طرف جو مالک ہے اُن کا حقیقی اور گم ہو جائیں گے
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾	اُن کے وہ (جھوٹے شریک) جو اُنھوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿۳۰﴾
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ	(ان سے) پُوچھو کون رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے
وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ	اور زمین سے یا کون مالک ہے تمہارے سُننے
وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ	اور دیکھنے (کی قوتوں) کا اور کون نکالتا ہے
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ	جاندار کو بے جان سے اور (کون) نکالتا ہے بے جان کو
مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ	جاندار سے اور کون انتظام کرتا ہے تمام اُمور کا؟
فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ	تو وہ ضرور کہیں گے۔ اللہ۔ سو کہو!
أَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾	کیا پھر نہیں ڈرتے تم ﴿۳۱﴾
فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا	سو یہ ہے اللہ تمہارا رب حقیقی، پھر اب کیا (رہ گیا) ہے
بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلٰلُ ۚ	حق کے بعد، سوائے گمراہی کے،
فَأَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾	آخر کس (غلط) سمت پھرائے جا رہے ہو تم؟ ﴿۳۲﴾
كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ	اس طرح سچ (ثابت) ہو گئی تمہارے رب کی بات
عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾	اُن لوگوں پر جو فاسق تھے کہ "وہ نہیں ایمان لائیں گے" ﴿۳۳﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	پوچھو! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے
مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ	کوئی ایسا ہے جو ابتدا کرے تخلیق کی پھر اس کا اعادہ بھی کرے
قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ	کہو! یہ اللہ ہی ہے جو ابتدا بھی کرتا ہے تخلیق کی پھر
يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾	اُس کا اعادہ بھی کرتا ہے پھر کس اُلٹی راہ پر تم چلائے جا رہے ہو ﴿۳۴﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	پوچھو! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے
مَّنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ ؕ	کوئی ایسا ہے جو رہنمائی کرے حق کی طرف
قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ	کہو! یہ اللہ ہی ہے جو ہدایت دیتا ہے حق کی
اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ	پھر بھلا وہ جو ہدایت دیتا ہے حق کی طرف زیادہ مستحق ہے
اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ	اس بات کا کہ اُس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود بھی راہ نہیں پاتا
اِلَّاۤ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟	اِلّا یہ کہ اُس کی رہنمائی کی جائے، تو کیا ہو گیا ہے تم کو،
كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾	کیسے (اُلٹے پلٹے) فیصلے کرتے ہو تم؟ ﴿۳۵﴾
وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ	اور نہیں پیروی کرتے ہیں اِن میں اکثر لوگ مگر گمان اور قیاس کی
اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ	حالانکہ گمان نہیں پوری کرتا ضرورت حق کی ذرا بھی
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾	بیشک اللہ پوری طرح باخبر ہے ان (اعمال) سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۳۶﴾
وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى	اور نہیں ہے یہ قرآن ایسا کہ گھڑ لیا جائے (اپنی طرف سے)
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ	بغیر اللہ (کی وحی) کے بلکہ (یہ تو) تصدیق ہے
الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ	اُس کی جو اُس سے پہلے آ چکا ہے اور تفصیل ہے
الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ	الکتاب کی، نہیں کوئی شک اس میں
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾	یہ رب العالمین کی طرف سے ہے ﴿۳۷﴾

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ	کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے گھڑ لیا ہے (خود نبی نے)
قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ	کہو! اچھا تو (بنا) لاؤ ایک سُورت اس جیسی
وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ	اور بلا لو (اس کام کے لیے) جن کو بلا سکتے ہو تم اللہ کے سوا،
إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾	اگر ہو تم سچے ﴿٣٨﴾
بَلْ كَذَّبُوا بِمَا	حقیقت یہ ہے کہ جھٹلایا اُنھوں نے اُن باتوں کو جو
لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ	نہیں آئیں گرفت میں اُن کے علم کی اور نہیں آئی اُن کے سامنے
تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ	(ابھی) اُس کی حقیقت۔ اسی طرح جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے جو
مِن قَبْلِهِمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ	ان سے پہلے گزر چکے ہیں سو دیکھ لو کیا ہُوا
عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾	انجام ظلم کرنے والوں کا ﴿٣٩﴾
وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ	اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں جو ایمان لائیں گے اس پر
وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ	اور کچھ ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائیں گے اس پر
وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾	اور تیرا رب خوب جانتا ہے اُن مفسدوں کو ﴿٤٠﴾
وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي	اور اگر یہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو کہہ دو! میرے لیے ہے
عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنتُم بَرِيئُونَ	میرا عمل اور تمہارے لیے ہے تمہارا عمل تم بری ہو
مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا	اُن اعمال (کی ذمہ داری) سے جو میں کرتا ہوں اور میں
بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾	بری ہوں اُن اعمال (کی ذمہ داری) سے جو تم کرتے ہو ﴿٤١﴾
وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ	اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگاتے ہیں
إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ	تمہاری طرف۔ تو بھلا تم سناؤ گے بہروں کو
وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾	اگرچہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں ﴿٤٢﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ	اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو دیکھتے ہیں تمہاری طرف
اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ	لیکن کیا تم راہ دکھاؤ گے اندھوں کو
وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾	خواہ اُنہیں کچھ نہ سوجھتا ہو ﴿۴۳﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا	یقیناً اللہ نہیں ظلم کرتا انسانوں پر ذرا بھی
وَّلٰـكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾	لیکن انسان خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ	اور جس دن جمع کرے گا وہ انہیں تو وہ ایسا محسوس کریں گے گویا کہ
لَّمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ	نہیں رہے تھے (دُنیا میں) مگر ایک گھڑی دن کی
يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ	(جس میں وہ) جان پہچان کریں آپس میں ۔ یقیناً
خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	سخت گھاٹے میں پڑ گئے وہ لوگ جنھوں نے جھٹلایا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾	اللہ سے ملاقات کو اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿۴۵﴾
وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ	خواہ ہم دکھا دیں تم کو بعض وہ (نتائج) جن سے
نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ	ہم اُنہیں ڈرا رہے ہیں یا اُٹھا لیں ہم تمہیں
فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ	تو بھی ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ان سب کو، پھر
اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾	اللہ خود شاہد ہے ۔اس پر جو یہ کر رہے ہیں ﴿۴۶﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ	اور ہر اُمّت کے لیے ایک رسُول ہے، پھر جب آجاتا ہے
رَسُوْلُهُمْ قُضِىَ بَيْنَهُمْ	ان کا رسُول اُن کے پاس تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے اُن کے درمیان
بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾	پُورے انصاف کے ساتھ اور اُن پر ظلم نہیں کیا جاتا ﴿۴۷﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور کہتے ہیں کہ کب پُوری ہوگی تمہاری یہ دھمکی،
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾	اگر ہو تم سچے ﴿۴۸﴾

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ	کہو (اُن سے) کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	کسی نقصان کا اور نہ فائدے کا مگر وہ جو چاہے اللہ
لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ	ہر اُمت کی ایک مُدت (مہلت) مقرر ہے۔ جب آجاتا ہے
اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	اُن کا وقتِ مقرر تو نہیں پیچھے رہ سکتے وہ
سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾	ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۴۹﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ	کہو! کبھی سوچا ہے تم نے کہ اگر آجائے تم پر اللہ کا عذاب
بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا	رات کو یا دن کو (تو تم کیا کر سکتے ہو) پھر آخر کیا ہے وہ چیز کہ
يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾	جلدی مچا رہے ہیں جس کے لیے یہ مجرم؟ ﴿۵۰﴾
اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ	کیا پھر جب (عذاب) آہی پڑے گا تب یقین کرو گے تم
بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ	اس کا؟ (اس وقت کہا جائے گا) کہ اب (مانا تم نے)؟
وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	حالانکہ اسی کے لیے جلدی مچا رہے تھے تم ﴿۵۱﴾
ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنھوں نے ظلم کیا (اپنے اوپر)
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ	اب چکھو مزا دائمی عذاب کا، نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں
اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾	مگر اُسی کا جو تم کماتے رہے ﴿۵۲﴾
وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ	اور دریافت کرتے ہیں تم سے کیا واقعی سچ ہے جو تم کہہ رہے ہو؟
قُلْ اِیْ وَرَبِّیْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔ	کہو ہاں! قسم میرے رب کی یقیناً یہ بالکل سچ ہے
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾	اور نہیں ہو تم (اُسے) عاجز کرنے والے ﴿۵۳﴾

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ	اور اگر کہیں ہو ہر اُس شخص کے پاس جس نے ظلم کیا،
مَا فِي الْاَرْضِ	وہ سب کچھ جو زمین میں ہے
لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ	تو وہ ضرور فدیہ میں دے دے اُسے (عذاب سے بچنے کے لیے)
وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا	اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے جب دیکھیں گے وہ
الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ	عذاب کو، مگر فیصلہ کیا جائے گا اُن کے درمیان
بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾	انصاف کے مطابق اور اُن پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿۵۴﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	سن رکھو! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ	اور زمین میں۔ اور یہ بھی سُن رکھو کہ بے شک وعدہ اللہ کا
حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ	سچا ہے لیکن اکثر اُن میں سے
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾	نہیں جانتے ﴿۵۵﴾
هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ	وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾	اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۵۶﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ	اے انسانو! بے شک آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ	تمہارے رب کی طرف سے اور وہ شفا ہے
لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى	ان (بیماریوں) کی جو دلوں میں ہیں۔ اور ہدایت
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾	اور رحمت ہے مومنوں کے لیے ﴿۵۷﴾
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ	کہو! یہ (نزولِ قرآن) اللہ کے فضل اور اُس کی رحمت سے ہے
فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ	سو اس پر چاہیے اُن کو خوش ہونا۔ یہ بہتر ہے
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾	اُن سب چیزوں سے جو یہ جمع کر رہے ہیں ﴿۵۸﴾

کہو! کبھی تم نے سوچا کہ جو نازل کیا ہے اللہ نے تمہارے لیے	قُلْ أَرَءَيْتُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ لَكُم
رزق پھر تم نے ٹھہرا لیا اُس میں سے کچھ	مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُم مِّنْهُ
حرام اور (کچھ) حلال۔ کہو! (ان سے) کیا اللہ نے	حَرَامًا وَحَلَٰلًا قُلْ ءَآللَّهُ
اجازت دی تھی (اس کی) تمہیں یا اللہ پر بہتان باندھتے ہو تم ۵۹	أَذِنَ لَكُمْ ۖ أَمْ عَلَى ٱللَّهِ تَفْتَرُونَ ۝٥٩
اور کیا گمان ہے اُن لوگوں کا جو گھڑتے ہیں	وَمَا ظَنُّ ٱلَّذِينَ يَفْتَرُونَ
اللہ پر جھوٹ، (اُن کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا) قیامت کے دن	عَلَى ٱللَّهِ ٱلْكَذِبَ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۗ
واقعہ یہ ہے کہ اللہ تو بڑا مہربان ہے انسانوں پر	إِنَّ ٱللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ
لیکن ان کی اکثریت شکر ادا نہیں کرتی ۶۰	وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝٦٠
اور نہیں ہوتے تم (اے نبیؐ) کسی حال میں	وَمَا تَكُونُ فِى شَأْنٍ
اور نہیں تلاوت کرتے تم کچھ قرآن میں سے	وَمَا تَتْلُوا۟ مِنْهُ مِن قُرْءَانٍ
اور نہیں کرتے تم لوگ کوئی عمل مگر ہوتے ہیں ہم	وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا
تمہارے پاس حاضر، جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں	عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ
اور نہیں پوشیدہ تمہارے رب سے	وَمَا يَعْزُبُ عَن رَّبِّكَ
ذرہ کے برابر (کوئی چیز)، زمین میں اور نہ	مِن مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا
آسمان میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز اس سے بھی	فِى ٱلسَّمَآءِ وَلَآ أَصْغَرَ مِن ذَٰلِكَ
اور نہ کوئی بڑی چیز مگر وہ (درج) ہے کتاب مبین میں ۶۱	وَلَآ أَكْبَرَ إِلَّا فِى كِتَٰبٍ مُّبِينٍ ۝٦١
یاد رکھو! بے شک جو دوست ہیں اللہ کے، نہیں ہے	أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا
کوئی خوف اُن کے لیے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ ۶۲	خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝٦٢
یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (گناہوں سے) بچتے رہے۔ ۶۳	ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَكَانُوا۟ يَتَّقُونَ ۝٦٣

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اُن کے لیے خوشخبری ہے دنیاوی زندگی میں
وَفِى الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ	اور آخرت میں بھی، نہیں بدل سکتیں باتیں
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ؕ ﴿٦٤﴾	اللہ کی - یہ (خوشخبری) ہی ہے عظیم کامیابی ﴿٦٤﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	اور نہ رنجیدہ کریں تم کو اُن کی باتیں
اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ	بے شک عزت اللہ ہی کے لیے ہے ساری کی ساری
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾	وہ ہر بات سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٦٥﴾
اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ	یاد رکھو! بے شک اللہ ہی کی مِلک ہیں جو (بستے) ہیں آسمانوں میں
وَمَنْ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ	اور جو (بستے) ہیں زمین میں - اور نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں
الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	یہ لوگ جو پکارتے ہیں اللہ کے سوا
شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	(دوسرے) شریکوں کو - نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں یہ مگر گمان کے
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾	اور نہیں ہیں وہ سوائے اس کے کچھ کہ قیاس آرائیاں کرتے ہیں ﴿٦٦﴾
هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	تاکہ سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس (صناعی) میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾	ان لوگوں کے لیے جو سننے کی صلاحیت رکھتے ہیں ﴿٦٧﴾

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا	کہتے ہیں کہ بنایا ہے اللہ نے (کسی کو) بیٹا،
سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ	پاک ہے وہ (اس سے)۔ وہ تو بے نیاز ہے
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا	اُسی کی مِلک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے
فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	زمین میں۔ نہیں ہے تمہارے پاس کوئی سند
بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اس (قولِ باطل) کی۔ کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾	وہ باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے؟ ﴿۶۸﴾
قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	کہہ دو! یقیناً وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿۶۹﴾	جھوٹ، وہ کبھی فلاح نہیں پائیں گے ﴿۶۹﴾
مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا	تھوڑا سا فائدہ اُٹھالیں، اس دُنیا میں۔ پھر ہمارے ہی پاس
مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ	لوٹ کر آنا ہے ان کو پھر چکھائیں گے ہم اُنہیں مزا سخت عذاب کا،
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾	اس بنا پر کہ وہ کفر کرتے رہے ﴿۷۰﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ	اور سُناؤ اُن کو احوال نوحؑ کا۔ جب کہا اُنہوں نے
لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ	اپنی قوم سے، اے میری قوم! اگر ہے ناقابلِ برداشت تمہارے لیے،
مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	میرا تمہارے درمیان رہنا اور نصیحت کرنا اللہ کی آیات سُنا کر
فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ	تو اللہ پر ہے میرا بھروسہ سو تم پختہ کرلو اپنی تدبیر مع اپنے شرکا کے
ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً	اس طرح کہ نہ رہے تمہارے معاملات میں تم کو کوئی شبہ
ثُمَّ اقْضُوْا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾	پھر کر گزرو تم میرے ساتھ (جو کرنا ہے) اور مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو ﴿۷۱﴾

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ	پھر اگر تم منہ موڑتے ہو تو (میرا کیا نقصان ہے) نہیں مانگتا میں تم سے
مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ	کوئی اجر نہیں ہے میرا اجر مگر ذمہ اللہ کے
وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۷۲	اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ رہوں میں فرمانبردار بن کر ۝۷۲
فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ	لیکن انہوں نے جھٹلایا اُسے تو نجات دے دی ہم نے اُسے
وَمَنْ مَّعَهٗ فِى الْفُلْكِ	اور اُن (لوگوں) کو جو اُس کے ساتھ تھے کشتی میں
وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا	اور بنایا ہم نے اُن کو (زمین میں) خلیفہ اور غرق کر دیا ہم نے
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	اُن لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیات کو
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝۷۳	سو دیکھ لو کیا ہوا انجام اُن کا جنہیں متنبہ کر دیا گیا تھا ۝۷۳
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا	پھر بھیجے ہم نے نوحؑ کے بعد کتنے ہی رسول
اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ	اُن کی قوم کی طرف سو وہ آئے اُن کے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا	کھلی کھلی نشانیاں لے کر مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے
بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ	چونکہ وہ جھٹلا چکے تھے اس کو پہلے۔ اس طرح
نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۷۴	مہر کر دیتے ہیں ہم دلوں پر حد سے بڑھ جانے والوں کے ۝۷۴
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ	پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا	طرف فرعون کے اور اُس کے سرداروں کے اپنی نشانیاں دے کر
فَاسْتَكْبَرُوْا	تو اُنہوں نے (اپنی بڑائی کا) گھمنڈ کیا
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝۷۵	اور تھے وہ لوگ مجرم ۝۷۵
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا	پھر جب آیا اُن کے سامنے حق ہماری طرف سے
قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷۶	تو انہوں نے کہہ دیا کہ یقیناً ہے یہ کھلا جادو ۝۷۶

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ	کہا موسیٰؑ نے کیا تم کہتے ہو حق کے بارے میں (یہ باتیں)
لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ	جبکہ وہ تمہارے سامنے آگیا ہے ۔ کیا جادو ہے یہ
وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾	حالانکہ نہیں فلاح پاتے (کبھی) جادوگر ﴿۷۷﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا	اُنھوں نے کہا: کیا آیا ہے تو ہمارے پاس ؟ تاکہ تو ہمیں پھیر دے
عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا	اُس (طریقے) سے کہ پایا ہم نے اُس پر اپنے باپ دادا کو
وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ	اور حاصل ہو جائے تم دونوں کو سرداری اس ملک میں
وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾	اور نہیں ہیں ہم تم دونوں کو ماننے والے کسی حالت میں ﴿۷۸﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ	اور کہا: فرعون نے کہ حاضر کرو تم میرے پاس
بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾	ہر قسم کے جادُوگر، ماہرِ فن ﴿۷۹﴾
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى	پھر جب آ گئے جادُوگر تو کہا اُن سے موسیٰؑ نے
اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾	کہ پھینکو، جو کچھ تمہیں پھینکنا ہے ﴿۸۰﴾
فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا	پھر جب اُنھوں نے پھینکا تو کہا موسیٰؑ نے کہ یہ جو کچھ
جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تم لائے ہو یہ جادُو ہے ۔ یقیناً اللہ
سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	نیست و نابود کر دے گا اسے ۔ بے شک اللہ
لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾	نہیں سدھرنے دیتا کام مفسدوں کے ﴿۸۱﴾
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ	اور سچ کر دکھائے گا اللہ حق کو اپنے احکام سے
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾	خواہ ناپسند ہی کیوں نہ کریں (یہ بات) مجرم ﴿۸۲﴾

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ	پس نہ ایمان لائے موسیٰؑ پر مگر چند نوجوان اُس کی قوم میں سے
عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ىِٕهِمْ	ڈرتے ڈرتے، فرعون سے اور اپنے سرداروں سے
اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ	کہ کہیں بتلا نہ کردیں وہ اُنہیں کسی مصیبت میں۔ واقعہ یہ ہے
فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ	کہ فرعون کو غلبہ حاصل تھا ملک میں
وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝٨٣	اور بے شک تھا وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے ۝٨٣
وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ	اور کہا! موسیٰؑ نے، اے میری قوم! اگر
كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْۤا	لے آئے ہو تم ایمان اللہ پر تو اُسی پر بھروسہ کرو،
اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝٨٤	اگر ہو تم مُسلمان ۝٨٤
فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ	تو اُنہوں نے کہا: اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا	اے ہمارے مالک! نہ ڈالیو تو ہمیں
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ ۝٨٥	آزمائش میں ظالم لوگوں کے ہاتھوں ۝٨٥
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ	اور نجات دے تو ہمیں اپنی رحمت کے صدقہ
مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٨٦	کافر لوگوں سے ۝٨٦
وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ	اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ اور اُس کے بھائی کی طرف
اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا	کہ مقرر کرو اپنی قوم کے لیے مصر میں چند گھر
وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا	اور بناؤ اپنے ان گھروں کو قبلہ رُخ اور قائم کرو
الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٨٧	نماز۔ اور خوشخبری سُنا دو مومنوں کو ۝٨٧

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ	اور کہا: موسیٰؑ نے، اے ہمارے مالک! بے شک تُو نے
اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً	نواز رکھا ہے فرعون اور اُس کے سرداروں کو زینت سے
وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	اور مال و دولت سے دُنیاوی زندگی میں
رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا	اے ہمارے مالک! (کیا یہ) اس لیے ہے کہ گمراہ کریں یہ
عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ	تیرے راستے سے۔ اے ہمارے مالک! غارت کردے
عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ	ان کے مال اور سخت کردے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا	ان کے دلوں کو تاکہ وہ ایمان نہ لائیں
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾	جب تک کہ نہ دیکھ لیں دردناک عذاب ﴿۸۸﴾
قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا	فرمایا: یقیناً قبول ہوگئی تمہاری دُعا
فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ	تو تم ثابت قدم رہنا اور نہ پیروی کرنا
سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾	اُن لوگوں کے طریقے کی جو کچھ نہیں جانتے ﴿۸۹﴾
وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ	اور گزار لے گئے ہم بنی اسرائیل کو سمندر سے
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ	تو پیچھا کیا اُن کا فرعون اور اُس کے لشکر نے
بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ	ظلم اور زیادتی کی غرض سے۔ حتیٰ کہ جب
اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ	ڈوبنے لگا وہ تو بول اُٹھا میں ایمان لایا اس بات پر کہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس ہستی کے کہ ایمان لائے ہیں
بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	جس پر بنی اسرائیل
وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾	اور میں بھی ہوں فرمانبرداروں میں سے ﴿۹۰﴾

آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ	(جواب ملا) کیا اب (ایمان لاتا ہے)؟ حالانکہ تو نافرمانی کرتا رہا
قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾	پہلے اور تھا تو فساد برپا کرنے والوں میں سے ﴿٩١﴾
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ	سو آج ہم بچالیں گے تیرے جسم کو تا کہ بن جائے تُو
لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ	اُن لوگوں کے لیے جو تیرے بعد ہوں گے، نشانِ عبرت
وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	اور اگرچہ اکثریت انسانوں کی
عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾	ہماری نشانیوں سے غفلت برتتی ہے ﴿٩٢﴾
وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ	اور البتہ دیا ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانا
صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ	پسندیدہ اور کھانے کو دیں ہم نے اُنہیں پاکیزہ چیزیں،
فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى	سو نہیں اختلاف کیا اُنہوں نے (باہم) مگر اُس وقت کہ
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ	آگیا اُن کے پاس علم۔ بے شک تیرا رب فیصلہ فرمائے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اُن کے درمیان قیامت کے دن
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾	اُن باتوں کا جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ﴿٩٣﴾
فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ	اور اگر ہے تمہیں کوئی شک ان باتوں کے بارے میں جو
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ	ہم نے نازل کی ہیں تمہاری طرف تو پوچھ لو ان لوگوں سے جو
يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ	پڑھتے ہیں کتاب تم سے پہلے
لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	کہ یقیناً آیا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾	لہٰذا ہرگز مت ہونا تم شک کرنے والوں میں سے ﴿٩٤﴾

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ	اور ہرگز نہ ہونا اُن میں سے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	جھٹلایا اللہ کی آیات کو
فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٩٥	ورنہ ہو جاؤ گے تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ۝٩٥
اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ	درحقیقت وہ لوگ کہ پُورا ہو گیا ہے اُن پر
كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٩٦	قول تیرے رب کا ، وہ ایمان نہ لائیں گے' ۝٩٦
وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ	اور اگرچہ آجائیں اُن کے سامنے ساری نشانیاں،
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝٩٧	جب تک کہ (نہ) دیکھ لیں وہ دردناک عذاب ۝٩٧
فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ	پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لائی ہو (عذاب دیکھ کر)
فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا	اور فائدہ پہنچایا ہو اُس کو اُس کے ایمان نے سوائے
قَوْمَ يُوْنُسَ ۚ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا	قومِ یونسؑ کے۔ کہ جب ایمان لائے وہ لوگ ہٹا دیا ہم نے
عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اُن سے ذلت آمیز عذاب دُنیا کی زندگی میں
وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝٩٨	اور بہرہ مند ہونے کا موقع دیا اُنہیں ایک مُدت تک ۝٩٨
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ	اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور ایمان لے آتے
مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۚ	جو بھی ہیں زمین میں سب کے سب
اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ	تو کیا تم زبردستی کرو گے انسانوں پر
حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٩٩	تاکہ ہو جائیں وہ مومن ؟ ۝٩٩
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ	جبکہ نہیں ہے اختیار کسی جان کو کہ ایمان لائے
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَجْعَلُ	بغیر اللہ کی اجازت کے۔ اور ڈالتا ہے وہ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝١٠٠	(شرک وکفر کی) نجاست اُن لوگوں پر جو عقل و سمجھ سے کام نہیں لیتے ۝١٠٠

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ	کہو! ذرا دیکھو، تو کیا کیا (نشانیاں) ہیں آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِی الْاٰیٰتُ	اور زمین میں۔ اور نہیں فائدہ پہنچاتیں نشانیاں
وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	اور تنبیہات اُن لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۰۱﴾
فَهَلْ یَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ	سو اب نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ بھی مگر اُنہی کے سے
اَیَّامِ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	(بُرے) دنوں کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے
قُلْ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّیْ	کہہ دو! اچھا تو اب انتظار کرو اور میں بھی ہوں
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾	تمہارے ساتھ شامل انتظار کرنے والوں میں ﴿۱۰۲﴾
ثُمَّ نُنَجِّیْ	پھر (جب ایسا وقت آتا ہے تو) نجات دیتے ہیں ہم
رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اپنے رسولوں کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے
كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾	اسی طرح۔ ہمارا ذمہ ہے کہ نجات دیں مومنوں کو ﴿۱۰۳﴾
قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ	کہو اے انسانو! اگر ہو تم
فِیْ شَكٍّ مِّنْ دِیْنِیْ	مبتلا کسی شک میں میرے دین کے بارے میں
فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ	(تو سُن لو) مَیں تو نہیں عبادت کروں گا اُن کی جن کی
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ	تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا۔ بلکہ مَیں تو عبادت کروں گا
اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ	اُس اللہ کی جس کے قبضے میں ہے تمہاری موت
وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۴﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ہو جاؤں میں ایمان والوں میں سے ﴿۱۰۴﴾

وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ	اور یہ کہ قائم رکھو اپنے آپ کو دین (اسلام) پر یکسو ہو کر
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾	اور ہرگز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿١٠٥﴾
وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ	اور مت پکارو اللہ کو چھوڑ کر اُن کو جو نفع پہنچا سکتے ہیں تمہیں
وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ	اور نہ نقصان۔ پس اگر کہیں کیا تم نے ایسا تو یقیناً ہو جاؤ گے تم
اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾	ایسی صورت میں ظالموں میں سے ﴿١٠٦﴾
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا	اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی تکلیف تو نہیں ہے
كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ	کوئی دُور کرنے والا اُس کا مگر وہی اور اگر پہنچانا چاہے تمہیں
بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ	کوئی بھلائی تو نہیں ہے کوئی پھیرنے والا اُس کے فضل کو
يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	وہ پہنچاتا ہے اپنا فضل جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾	اور وہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿١٠٧﴾
قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ	کہو، اے انسانو! یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس حق
مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى	تمہارے رب کی طرف سے۔ پس جو ہدایت حاصل کرتا ہے
فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ	تو درحقیقت وہ ہدایت پاتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ	اور جو گمراہ ہوگا تو درحقیقت اُس کی گمراہی کا نقصان
عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾	اُسی کو پہنچے گا اور نہیں ہوں میں تم پر کوئی داروغہ ﴿١٠٨﴾
وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى	اور پیروی کیے جاؤ (اے رسولؐ!) اُس کی جو وحی کیا گیا ہے
اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى	تمہاری طرف اور صبر کرو یہاں تک کہ
يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَهُوَ	فیصلہ کر دے اللہ، اور وہی ہے
خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	بہترین فیصلہ کرنے والا ﴿١٠٩﴾